الشیخ 445/3 بہادر آباد کراچی 5۔سائز: 30/8×20 صفحات: 561۔ قیمت: درج نہیں۔

اہل علم کے درمیان یہ امر زیر بحث رہا ہے کہ ''اصح الکتب بعد کتاب اللہ'' کا اعزاز کس کتاب کو حاصل ہے۔بعض حضرات مثلاً امام شافعیؒ نے ''علوسند'' کی بناء پر ''موطأ امام مالک'' کو ''اصح الکتب بعد کتاب اللہ'' قرار دیا۔اسپین، اندلس، الجزائر، تیونس، مراکش وغیرہ کے اہل علم جنہیں ''مَغاربہ'' کہا جاتا ہے، نے ''صحیح مسلم'' کا نام لیا ہے، مگر جمہور اہل علم نے ''صحیح بخاری'' کو کتاب اللہ کے بعد صحیح ترین کتاب قرار دیا ہے۔اسی اعزاز و مقبولیت کی وجہ سے اس کتاب کی اہل علم نے مختلف زبانوں میں بہت زیادہ گراں قدر خدمت کی ہے اور یہ سلسلہ شروح، درسی تقاریر، امالی وغیرہ کی صورت میں اب بھی جاری ہے۔

زیر تبصرہ کتاب بھی اسی سنہری سلسلے کی ایک کڑی ہے، جسے بزرگ عالم دین مولانا محمد یحییٰ مدنی صاحب کے صاحبزادے مولانا محمد یوسف مدنی نے تالیف کیا ہے۔زیر نظر کتاب صحیح بخاری کے ''کتاب الجہاد والسیر'' کی شرح ہے۔فاضل مؤلف نے اس شرح میں جو کام کیا ہے، وہ یہ ہے: تراجم ابواب کی اغراض و مقاصد، حدیث کے متن پر اعراب، غریب الحدیث کا حل، حدیث کا سلیس ترجمہ اور جامع و مختصر تشریح، مشکل الحدیث کی توجیہات، حدیث پر وارد ہونے والے اعتراض اور ان کے جواب، علمی فوائد و نکات، احادیث متعارضہ کا حل۔

غرض یہ صحیح بخاری کی ''کتاب الجہاد والسیر'' کی جامع و مختصر شرح ہے۔فاضل مؤلف کا اسلوب آسان اور عام فہم ہے۔امید ہے علماء و طلبہ اور طالبات اس کی قدردانی کریں گے۔

اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مدبّرانہ دفاع : تالیف: حضرت مولانا محمد بشیر احمد حامد حصاری، **ناشر:** مکتبۃ الفیض غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور، **صفحات:** 360، **سائز:** 36/16×23، **قیمت:** 350 روپے۔

اہل سنت و جماعت کا اس امر پر اتفاق ہے کہ تمام صحابہ کرامؓ عادل اور معیارِ حق ہیں، دین کی معتبر اور صحیح تشریح و تعبیر ان نفوس قدسیہ کے نقوشِ قدم میں رہنمائی تلاش کئے بغیر ممکن نہیں ہے۔مگر دین کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کے لئے دشمنانِ اسلام کی طرف سے شروع دن ہی سے ان پاک طینت ہستیوں کا دامن داغ دار کرنے کی ہزاروں کوششیں کی گئیں، خود ساختہ تاریخی داستانوں کے ذریعے جلیل القدر صحابہ کرامؓ کے باہمی تعلقات کو مکدر ثابت کرنے کی مکروہ مساعی کی گئیں۔ماضی قریب کے بعض اردو خواں ''محققین''، جن کے مبلغ علم کا حال یہ ہے کہ بیچارے عربی کی ایک سطر لکھنے پر بھی قدرت نہیں رکھتے، انہوں نے بھی مسلمانوں کے دلوں میں ان قدسی صفات ہستیوں کے متعلق شکوک و اوہام کے کانٹے بو کر جلتی پر تیل کا کام کیا، پھر رافضیت اور ناصبیت کی کشمکش نے معتدل حقائق پر کذب و افتراء کی مزید غلیظ تہیں چڑھا دیں۔خاص طور پر خلفائے ثلاثہؓ اور حضرات اہل بیت کے متعلق زبردست منفی پروپیگنڈہ کیا گیا اور یہ تاثر دینے کی

کوشش کی گئی کہ یہ دومخالف کیمپ تھے جو ہمیشہ باہم دست وگریباں رہے۔ تاکہ مسلمانوں کے دلوں میں ان ہستیوں کا ارا اٹھ جائے اور دین اسلام کی ایک ایک چول ہلادی جائے۔

مگر یہ دین اسلام کی خوش قسمتی ہے کہ اسے ہر زمانے میں ایسے فرزند میسر رہے ہیں جنہوں نے رافضیت وناصبیت کے فتنوں کا پردہ چاک کرنے اوران کی دیسیسہ کاریوں کوواضح اور بے نقاب کرنے میں دن رات ایک کئے اور حضرات صحابہ کرامؓ پر کئے گئے مطاعن واعتراضات کے دندان شکن جواب دیئے۔ ہر دور میں علماء اسلام نے نہایت بیش بہا کتب تالیف کرکے دشمنانِ صحابہ پر ایسے کاری وار کیئے کہ انہیں کہیں بھی جائے پناہ نہ مل سکی۔

دور حاضر میں بھی کئی اہل علم نے مشاجرات صحابہ کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ جن میں سرفہرست حضرت مولانا محمد نافع صاحب اور حضرت مولانا محمد بشیر احمد حامد حصاری ہیں۔ زیرنظر کتاب آخرالذکر بزرگ کی ہے، جو مشاجرات صحابہ سے متعلق ایک استفتاء کے پانچ سوالوں میں سے پہلے سوال کا انتہائی مدلل ومبسوط جواب ہے۔ فاضل مؤلف نے بڑی تحقیق وجستجو سے اور انتہائی جان فشانی سے موضوع کے متعلق ایسا ٹھوس مواد اور واضح وروشن روایات جمع فرمائی ہیں، جن سے صحابہ کرامؓ کی زندگی کا حقیقی رخ سامنے آتا ہے اوران سے عقیدت ومحبت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور صحابہ کرامؓ کے باہمی تعلقات سے متعلق پیدا کئے گئے شکوک وشبہات اور دیگر مطاعن واعتراضات کے نہایت مدلل اور محققانہ جوابات دیئے ہیں۔ اوراس بابت رائج تاریخی روایتوں پر انہوں نے زبردست عالمانہ گرفت اوران پر سنجیدہ اور ٹھوس علمی تنقید کرکے تحقیق کا حق ادا کیا ہے اور غلط فہمی کے اصل منشأ کی ایسی نشان دہی کی ہے، جس پر عقل اور دل دونوں مطمئن ہوجاتے ہیں۔

کتاب کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ فاضل مؤلف نے افراط وتفریط کے بغیر ہر موقع پر اعتدال اور علمی وقار کو پوری طرح برقرار رکھا ہے۔ کتاب کا ہر لفظ پاکیزہ، ایمان افروز، پرسوز اور باطل شکن ہے، جو ہر کہ ومہ کو موہ لیتا ہے۔ یہ کتاب بلا مبالغہ ناصبیت اور رافضیت کے علم برداروں کی آنکھوں کا آشوب اوران کے حلق میں چبھتا کانٹا ہے۔ کتاب پڑھتے ہوئے ایسے معلوم ہوا جیسے یہ کتاب انہوں نے قلم کی سیاہی سے نہیں، خون جگر سے لکھی ہے اور واقعہ یہ ہے کہ فاضل مؤلف نے اس اچھوتے مگر ضروری موضوع پر تحقیق کا پوراحق ادا کیا ہے۔ کاش کہ رافضیت، ناصبیت اور مودودیت کے علم بردار اس کتاب کو ٹھنڈے دل کے ساتھ مطالعہ فرمائیں تو نہ جانے شکوک وشبہات کے کتنے کانٹے ان کے دل سے نکل جائیں۔

زادیسیر فی علوم التفسیر : تالیف: مولانا کمال الدین المسترشد، ناشر: قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی، **صفحات**:192، سائز:23x36/16، **قیمت**:130 روپے۔

''علوم قرآن کے'' موضوع پر عربی، اردو، فارسی وغیرہ مختلف زبانوں میں سینکڑوں چھوٹی بڑی بیش بہا کتب لکھی گئی ہیں۔ جن میں امام کافیجیؒ، امام بلقینیؒ، حافظ ابن تیمیہؒ، امام زرکشیؒ، امام سیوطیؒ کی کتب قابل ذکر ہیں۔ البتہ امام سیوطیؒ کی''